یہ فیڈرل ایریا کراچی کے محکمۂ تعلیم کی منظور کردہ نصابی کتاب ہے۔ ہماری رائے یہ ہے کہ اس میں معلومات عامہ کا پہلو بھی روشن ہے اور بچوں کو اسلامی خیالات اور جذبات سے آراستہ کرنے کے لحاظ سے بھی یہ ایک اچھی کتاب ہے۔ اس کتاب میں خدا کے خالق ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے حاکم ہونے کا تصور بھی دلایا گیا ہے، اسلام کا نظریۂ خلافت پیش کیا گیا ہے، ایک اسلامی ریاست کی حیثیت سے پاکستان کی ذمہ داریوں کا شعور دلایا گیا ہے، بنوامیہ کے استبداد کے خلاف امام حسینؓ اور ابن زبیر رضی اللہ عنہم کے مجاہدانہ کارناموں کو بڑی خوبی سے سامنے لایا گیا ہے۔ گندے سینما سے نفرت دلائی گئی ہے اور لباس میں اندھی تقلید کے بجائے صحیح مقاصد کو معیار بنا کر پیش کیا گیا ہے۔ قائد اعظم کے لیے "روحانی باپ" اور "پاکستان کا باپ" کے کلمات احترام اسلامی ذوق سے سازگار نہیں ہیں۔ مؤلف کی اپنی نظمیں جو شامل کتاب ہیں وہ بسا اوقات حدود بحر سے خارج ہو گئی ہیں۔

حلال و حرام کی تحقیق | مرتبہ سید محمد صبیح صاحب ایڈووکیٹ، دارالاشاعت قرآن، ٹھٹھہ (سندھ)۔ قیمت ۸ آنے۔

یہ کتابچہ خالص "قرآنی اسلام" کے ایک داعی کا لکھا ہوا ہے۔ اس میں تحقیق یہ پیش کی گئی ہے کہ (و) قرآن میں صرف مردار، خون، سؤر کا گوشت اور غیر اللہ کے نام پر ذبح ہونے والے جانوروں کو حرام قرار دیا گیا ہے، لہٰذا درندے، کتّے، گدھے، مینڈک، چوہے وغیرہ سب حلال ہیں۔ (ب) جس چیز کو اللہ نے حرام قرار نہیں دیا ہے اس کے کھانے سے انکار کرنا قرآن سے انحراف ہے، جو کچھ حلال ہے اس کے لیے حکم ہے کہ اسے کھاؤ۔ (ج) مچھلی بغیر ذبح کیے کھانا مردار کھانے کی تعریف میں داخل ہے۔ کتاب کے مباحث، طرز استدلال اور انداز بیان سب منکرین حدیث حضرات کے پیٹنٹ ہیں۔ اور اس کا خاص ہدف مولانا مودودی ہیں۔

کالے قوانین | مرتبہ: اسعد گیلانی۔ شائع کردہ: مکتبۂ جہان نو کراچی۔ قیمت ۸

یہ ایک منثور قصیدہ ہے جو اسعد گیلانی نے جبر و تشدد کی اس تلوار کی شان میں لکھا ہے جس سے نہ صرف پاکستان کے ادب و صحافت اور جمہوریت کے شہری حقوق کا قتل عام ہوا ہے، بلکہ جس کے زخم خود اسعد نے بھی کھائے ہیں۔ یہ سیفٹی قوانین اور ان کے استعمال کا ایک محققانہ جائزہ بھی ہے اور اس سلسلے میں رائے عام کے ترجمانوں کے ردعمل کا آئینہ بھی! ہر شہری کے مطالعہ کرنے کی چیز ہے۔